انوارِ شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اول ــــ تا ــــ ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ــــــــــــ سنہ ۱۹۷۰ء ۱۳۹۰ھ

تعداد ــــــــــــ ایک ہزار

ناشر ــــــــــــ سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ــــــــــــ دین محمدی پریس لاہور

کتابت ــــــــــــ غلام سرور قادری رضوی

قیمت ــــــــــــ سفید کاغذ ۱۴ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

سه یُنادی صارعاً بخضوع قلب وذل وابتهال والتجاء!

رسول الله یا خیر البرایا نوالک ابتغی یوم القضاء

یعنی جبکہ آپ سے حضوری حاجت طلب کرتی ہو تو تضرع وخضوع و تذلل وزاری قلب سے سب کچھ بجالاوے

پس ان تمام دلائل قاطع سے ثابت ہوا کہ آپ کی ذات کو حاضر و ناظر سمجھنا کفر و شرک نہیں اور آپ کی ذات ہر جگہ

حاضر و ناظر ہو سکتے ہیں۔ اور ان پر کوئی قید نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

سوال:۔ وہابی و مرزائی و شیعہ و چکڑالوی کا وعظ سننا جائز ہے یا نہیں۔ قرآن مجید و احادیث شریف و آثار

صحابہ سے جواب دو۔

جواب:۔ بیشک فرقہ وہابیہ و شیعہ و چکڑالوی و نیچری وغیرہ مذاہب باطلہ کا وعظ سننا اور ان کو مسند اہل اللہ پر بٹھانا

نزدیک مذہب حقہ یعنی اہلسنت و جماعت کے جائز نہیں اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہدایت کرنا اسی

شخص کا کام ہوتا ہے جو خود راہ ہدایت پر ہو اور حدیث کا مصداق ہو نہ ہو وہ شخص کہ گرشتہ گمراہی و ضلالت میں مستغرق

ہو کر سرگرداں و پریشان حال رہتا ہو اور قرآن مجید و احادیث شریف و آثار صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ثابت

ہو چکا ہے کہ ظالموں اور فاسقوں اور اہل بدعت و اہل ہوا کے ساتھ مجالست و موانست و مواکلت و مشاربت

کرنا منع ہے۔ وھو ہذا: لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور اسکی تفسیر تفسیر احمدی میں اسطرح

مذکور ہے اِنَّ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ هُمُ الْمُبْتَدِعُ وَالْفَاسِقُ وَالْكَافِرُ وَالْقُعُوْدُ مَعَ كُلِّهِمْ یعنی ظالم لوگ بدمذہب

و فاسق و کافر ہیں ان سب کے ساتھ بیٹھنا منع ہے۔ اور دوسری جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ظالم لوگوں کیطرف میل مت کرو کہ تم کو ان کے سبب سے دوزخ کی آگ

چھوئے۔

اور علاوہ اسکے قرآن مجید کا یہ بھی حکم ہے کہ اگر تمہارے پاس فاسق خبریں لے کر آئیں تو ان پر اعتماد نہ کرنا تا

وقتیکہ اسکو اچھی طرح جانچ نہ لو۔ وھو ہذا: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا یعنی اے ایماندارو

اگر تمہارے پاس فاسق خبر لائے تو اسکو تحقیق کرو یعنی فاسق کے کہنے پر اعتماد نہ کرو تا وقتیکہ اسکی پڑتال نہ کر لو فتفرقو

و تفحصوا نقل از خازن و کبیر اور طبرانی و غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۷۹ میں معاذ بن جبل و حضرت انس رضی اللہ عنہما سے

بایں طور منقول ہے۔ وَاَنَّهٗ يَجِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَنْقُصُوْنَهُمْ اَلَا فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ وَلَا تُوَاكِلُوْهُمْ

وَلَا تُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَيْهِمْ مَعَهُمْ (ترجمہ) یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرقہ ہوا ایسا